کیا ہم خدا پر یقین رکھتے ہیں؟

25 امیزنگ فیکٹس اسٹڈی گائیڈ

کیا آپ واقعی خُدا پر اعتماد کرتے ہیں؟ سچ تو یہ ہے کہ بہت سے لوگ ہاں کہہ سکتے ہیں، لیکن وہ اَیسا نہیں کرتے۔ بلکہ بدتر بات یہ ہے کہ وہ اُس پر بھروسہ نہیں کرتے، شاید وہ حقیقت میں اُس سے چوری چھپے چرا لیتے ہیں۔ "کیا کوئی آدمی خُدا کو ٹھگے گا؟ پر تم مُجھ کو ٹھگتے ہو اور کہتے ہو ہم نے کس بات میں تجھے ٹھگا؟ دَہ یکی اور ہدیہ میں!" (ملاکی 8:3)۔ اصلی ریکارڈ ثابت کرتے ہیں کہ اربوں لوگ خُدا کو ٹھگتے ہیں، اور جتنا حیرت انگیز لگتا ہے، وہ اِس لوٹی ہوئی رقم کو اپنے بے جا اخراجات کے لیے لاپرواہی سے خرچ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں!

اِس کے باوجود بہت سے لوگ اپنی اِس ہیر پھیری سے ناواقف ہیں، اور اِس مطالعاتی گائیڈ میں، ہم آپ کو دِکھائیں گے کہ اِس غلطی سے کیسے بچنا ہے اور خُدا پر حقیقی اِیمان کے ذریعے کیسے ترقی کرنا ہے۔

1 بائبل مقدّس کے مطابق، آپ کی آمدنی کا کون سا حصّہ خُداوند کے لیے مختص ہے؟

"اور زمین کی پیداوار کی ساری دَہ یکی ... خُداوند کی ہے" (احبار 30:27)۔

جواب: دَسواں حصّہ خُدا کا ہے۔

2 "دَسواں" حصّہ کیا ہے؟

"میں نے بنی اِسرائیل کی ساری دَہ یکی موروثی حِصّہ کے طور پر دی۔" (گنتی 21:18)۔

جواب: دَہ یکی کسی شخص کی آمدنی کا دَسواں حصّہ ہے۔ لفظ "دَسواں" کا لفظی مطلب ہے "دَسواں"۔ دسواں حصّہ خُدا کا ہے۔ یہ اُس کا ہے۔ ہمیں اُسے رکھنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ جب ہم دَسواں حصّہ دیتے ہیں تو، ہم تحفہ نہیں دے رہے ہیں۔ ہم صرف خُدا کو واپس لوٹا رہے ہیں جو پہلے سے اُسی کا ہے۔ جب تک ہم اپنی آمدنی کا دَسواں حصّہ خُدا کو واپس نہیں کرتے ہیں، اصل میں ہم اپنی دہ یکی ادا نہیں کر رہے ہیں۔

Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright ©2011, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved

3 کہاں خُداوند اپنے لوگوں سے دَہ یکی لانے کو کہتا ہے؟

''پُوری دَہ یکی ذخیرہ خانہ میں لاؤ'' (ملاکی 10:3)۔

جواب: وہ ہم سے اپنے ذخیرہ خانہ میں دَہ یکی لانے کو کہتا ہے۔

4 خُداوند کا ''ذخیرہ خانہ'' کیا ہے؟

''تب سب اہلِ یہوداؔہ نے اناج اور مَے اور تیل کا دَسواں حِصّہ خزانوں میں داخِل کیا'' (نحمیاہ 12:13)۔

جواب: (ملاکی 10:3) میں، خُدا نے ذخیرہ خانہ کو ''میرے گھر'' سے تعبیر کیا، جس کا مطلب ہے اُس کا مقدِس یا کلیسیاء۔ (نحمیاہ 12:13، 13) نے مزید بتایا کہ دَسواں حصّہ ہیکل کے خزانے میں لایا جانا چاہئے ہے، جو خُدا کا ذخیرہ خانہ ہے۔ دیگر مضامین میں جو ذخیرہ خانے کو ہیکل کے خزانے، یا کوٹھریوں سے تعبیر کرتے ہیں، بشمول (1۔ تواریخ 26:9؛ 2۔ تواریخ 31:11، 12؛ اور نحمیاہ 10:37، 38)۔ عہد نامہ عتیق کے زمانے میں، خُدا کے لوگ فصلوں اور جانوروں سمیت اپنی تمام آمدنی کا دَسواں حصّہ ذخیرہ خانہ میں لے کر آتے تھے۔

5 کچھ لوگوں نے سوچ رکھا ہے کہ دَسواں حصّہ موسیٰ کے نظام عبادات اور رسُومات کا حصّہ تھا جو صلیب پر ختم ہو گیا۔ کیا یہ سچ ہے؟

'' تب ابرامؔ نے سب کا دَسواں حصّہ اُس کو دِیا'' (پیدائش 20:14) اور (پیدائش 22:28) میں، یعقوب نے کہا، ''اور جو کچھ تُو مجھے دے اُس کا دسواں حِصّہ ضرُور ہی تجھے دِیا کرُوں گا''۔

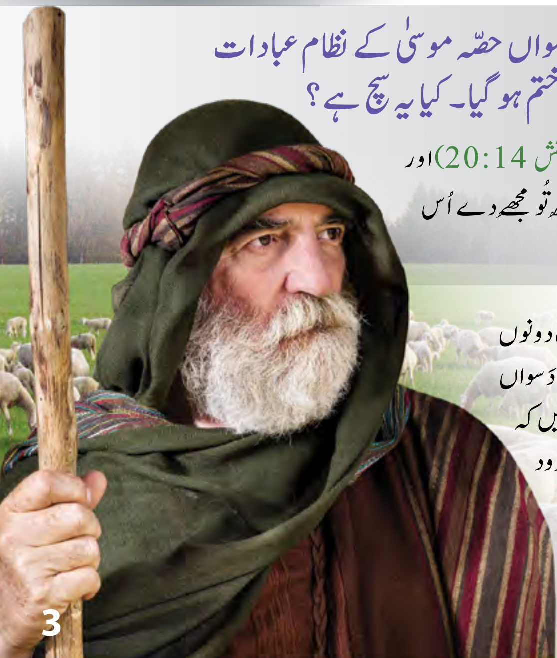

جواب: اِن اقتباسات سے پتہ چلتا ہے کہ ابرہام اور یعقوب دونوں، جو موسیٰ کے زمانے سے بہت پہلے رہتے تھے، اپنی آمدنی کا دَسواں حصّہ یعنی دَہ یکی ادا کرتے تھے۔ لہٰذا ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ خُدا کا دَہ یکی دینے کا منصوبہ صرف موسیٰ کی شریعت تک محدود نہیں ہے اور ہر زمانے کے تمام لوگوں پر لاگو ہوتا ہے۔

6 عہد نامہ عتیق کے زمانے میں دَہ یکی کا مصارف کیا ہوتا تھا؟

"اور بنی لاوی کو اُس خِدمت کے مُعاوضہ میں جو وہ خیمہ اِجتماع میں کرتے ہیں میں نے بنی اِسرائیل کی ساری دَہ یکی موروثی حِصّہ کے طور پر دی" (گنتی 18:21)۔

جواب: قدیم عہد نامہ میں دَسواں حصّہ کاہنوں کی آمدنی کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ لاوی کے قبیلے (کاہنوں) کو فصل کی کاشت اور کاروباری امور کے لئے زمین کا کچھ حصّہ نہیں ملا، جبکہ دیگر (11) گیارہ قبایل کو حصّہ ملا۔ چونکہ لاوی ہیکل کی دیکھ بھال اور خُدا کے لوگوں کی خدمت کرنے میں سارا وقت گزارتے تھے۔ لٰہذا خُدا کا منصوبہ دَسواں حصّہ کاہنوں اور اُن کے خاندانوں کی کفالت کے لیے تھا۔

7 کیا عہد نامہ جدید کے دنوں میں خُدا نے دَہ یکی کے استعمال کے لیے اپنا منصوبہ تبدیل کیا؟

"کیا تُم نہیں جانتے کہ جو مقدّس چِیزوں کی خِدمت کرتے ہیں وہ ہیکل سے کھاتے ہیں؟ اور جو قُربان گاہ کے خِدمت گُذار ہیں وہ قُربان گاہ کے ساتھ حِصّہ پاتے ہیں؟ اِسی طرح خُداوند نے بھی مقرّر کیا ہے کہ خُوشخبری سُنانے والے خُوشخبری کے وسِیلہ سے گُذارہ کریں" (1۔ کرنتھیوں 9:13، 14)۔

جواب: نہیں۔ اُس نے اُسے جاری رکھا، اور آج اُس کا منصوبہ ہے کہ دَسواں حصہ اُن لوگوں کی مدد کے لیے استعمال کیا جائے جو مکمل طور پر خوشخبری کی خدمت میں کام کرتے ہیں۔ اگر ہر کوئی دَسواں حصّہ دیتا ہے اور دَسواں حصّہ خوشخبری کے کارکنوں کی مدد کے لیے سختی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے، تو خُدا کے آخری وقت کی خوشخبری کے پیغام کے ساتھ پُوری دُنیا تک بہت جلد پہنچنے کے لیے کافی رقم ہو گی۔

8 لیکن کیا یسُوع نے دَہ یکی کے منصوبے کو ختم نہیں کیا؟

"اَے رِیاکار فقیہو اور فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ پودِینہ اور سَونف اور زِیرہ پر تو دَہ یکی دیتے ہو پر تُم نے شرِیعت کی زِیادہ بھاری باتوں یعنی اِنصاف اور رحم اور اِیمان کو چھوڑ دِیا ہے۔ لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے" (متی 23:23)۔

جواب: نہیں، اِس کے برعکس، یسُوع نے اس کی توثیق کی۔ وہ یہودیوں کو ملامت کر رہا تھا کہ وہ شریعت کے زیادہ اہم معاملات — انصاف، رحم، ایمان — کو نظر انداز کر رہے ہیں، حالانکہ وہ نہایت باریک بین اور محتاط تھے۔ اُس کے بعد اُس نے اُنہیں صاف صاف کہا کہ اُنہیں دَہ یکی دینا جاری رکھنا چاہیئے لیکن ساتھ ہی انصاف پسند اور رحمدل اور وفادار ہونا چاہیئے۔

9 خُدا اُن لوگوں کے لیے کیا چونکا دینے والی تجویز پیش کرتا ہے جو دہ یکی کے بارے میں غیر یقینی محسوس کرتے ہیں؟

"خُداوند فرماتا ہے، "پُوری دَہ یکی ذخِیرہ خانہ میں لاؤ...اور اِسی سے میرا اِمتحان کرو ربُّ الافواج فرماتا ہے کہ میں تُم پر آسمان کے دریچوں کو کھول کر برکت برساتا ہُوں کہ نہیں یہاں تک کہ تُمہارے پاس اُس کے لئے جگہ نہ رہے" (ملاکی 3:10)۔

جواب: وہ کہتا ہے، "ابھی مجھے آزماؤ" اور دیکھو کہ میں تمہیں اَیسی برکت دوں گا کہ اُسے حاصل کرنا بے حد خوشی کا باعث ہوگا۔ بائبل مقدّس میں یہ واحد موقع ہے جب خُدا اَیسی تجویز پیش کرتا ہے۔ وہ برکت دے رہا ہے، "ایک بار کوشش کریں۔ یہ کارگر ہوگا۔ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں۔" دُنیا بھر میں لاکھوں دَہ یکی دینے والے لوگ خوشی سے خُدا کے دسویں حصّے کے وعدے کی سچائی کی گواہی دیں گے۔ اُن سبھوں نے اِن الفاظ کی سچائی جان لی ہے: "تم خُدا کو نہیں چھوڑ سکتے"

10 جب ہم دَہ یکی دیتے ہیں تو واقعتاً کون ہمارے پیسے وصول کرتا ہے؟

"اور یہاں تو مرِنے والے آدمی دَہ یکی لیتے ہیں" (عبرانیوں 7:8)۔

جواب: یسُوع، ہمارا آسمانی سردار کاہن، ہماری دَہ یکی حاصل کرتا ہے۔

11 آدم اور حوّا کس امتحان میں فعل ہوئے ــــ اگر ہم اُس کی بادشاہی کے وارث ہونا چاہتے ہیں تو آیسے اِمتحان میں سے سب کو گزرنا ہو گا؟

جواب: اور اُنہوں نے اَیسی چیزوں کا اِنتخاب کیا جن سے اُن کا واسطہ نہ تھا جیسے خُداوند نے کہا تھا، "اور خُداوند خُدا نے آدم کو حُکم دِیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پَھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بَد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا" (پیدائش 2:16، 17)، لیکن اُنہیں اُس درخت سے کھانے کا اختیار نہیں تھا۔ لیکن اُنہوں نے خُدا پر بھروسہ نہ کیا۔ اُنہوں نے پھل کھایا اور گناہ میں گر گئے ــــ اور گناہ کی طویل، خوفناک، بے حد جسمانی و رُوحانی تباہ کن دُنیا کا آغاز ہُوا۔ آج لوگوں کو، خُدا اپنی دولت، حکمت، اور آسمان کی دیگر تمام نعمتیں دیتا ہے۔ خُدا ہم سے ہماری آمدنی کے دَسویں حصّے کا تقاضا کرتا ہے (احبار 27:30)، اور جیسا کہ آدم اور حوا کی طرح، وہ ہم سے زبردستی لینے کا مطالبہ نہیں کرتا۔ وہ اسے ہماری دسترس کے اندر چھوڑ دیتا ہے لیکن خُدا کہتا ہے، "اِسے مت لو۔ دَہ یکی پاک ہے۔ دَہ یکی میری ہے". جب ہم جان بوجھ کر خُدا کا دَسواں حصّہ لیتے ہیں اور اُسے اپنے استعمال کے لئے مناسب قرار دیتے ہیں تو، ہم آدم اور حوا کے گناہ کو دہراتے ہیں اور اِسی طرح اپنے نجات دہندہ پر عدم اعتماد کا خطرناک اظہار کرتے ہیں۔ خُدا کو ہمارے پیسوں کی ضرورت نہیں ہے، لیکن وہ ہماری وفاداری اور اعتماد کا مستحق ہے۔

خُدا کو اپنا ساتھی بنائیں

جب آپ خُدا کا دَسواں حصّہ واپس لوٹاتے ہیں تو، آپ اُسے ہر کام میں شریک بناتے ہیں۔ کتنا لاجواب، مُبارک استحقاق ہے: خُدا اور آپ شراکت کار ہیں! اُس کے ساتھ شراکت دار کی حیثیت سے، آپ کے پاس حاصل کرنے کے لئے سب کچھ ہے اور کھونے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ تاہم، خُدا کے اُس پیسے کو لوٹنا، جو اُس نے رُوحیں بچانے کے لئے مختص کیا ہے، اور اُسے ہمارے ذاتی عمل کے لئے استعمال کرنا ایک خطرناک منصوبہ ہے۔

12 دَہ یکی کے علاوہ، کیا ہے جو خُدا کا ہے، خُدا اپنے لوگوں سے اور کیا تقاضا کرتا ہے؟

"ہدیہ لاؤ اور اُس کی بارگاہوں میں آؤ" (زبور 96:8)۔

جواب: خُداوند ہم سے اُس کے کام کے لیے ہدیہ دینے کے لیے کہتا ہے جو خُدا کے لیے ہماری محبّت کے اظہار اور اُس کی نعمتوں کے لیے ہماری شکر گزاری ہے۔

13 مجھے خُدا کو بطور ہدیہ یا نذرانہ کتنا دینا ہو گا؟

"جِس قدر ہر ایک نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خُوشی سے دینے والے کو عزِیز رکھتا ہے" (2۔کرنتھیوں 7:9)۔

جواب: بائبل مقدّس ہدیوں اور چندوں کے لیے ایک مقررہ رقم کی وضاحت نہیں کرتی۔ ہر شخص فیصلہ کرتا ہے، جیسا کہ خُدا قائل کرتا ہے، کتنا دینا ہے اور پھر خوشی سے دیتا ہے۔

14 خُدا دینے کے حوالے سے ہمارے ساتھ بائبل مقدّس کے مزید کون سے اضافی اصولوں کا اشتراک کرتا ہے؟

جواب:

الف۔ ہماری پہلی ترجیح خود کو خُداوند کو دینا ہے (2۔کرنتھیوں 5:8)۔

ب۔ جو ہمارا بہترین ہے ہمیں خُدا کو دینا چاہیئے (امثال 9:3)۔

ج۔ خُدا فیاضی سے دینے والے کو برکت دیتا ہے (امثال 25،24:11)۔

د۔ دینا لینے سے زیادہ مُبارک ہے (اعمال 35:20)۔

ھ۔ جب کنجوسی کرتے ہیں، تو ہم خُدا کی عطا کردہ نعمتوں کو صحیح طور پر استعمال نہیں کر رہے ہیں۔ (لوقا 12:16-21)۔

و۔ ہمارے دینے کے مقابلہ میں خُدا اچھا پیمانہ داب داب کر دیتا ہے (لوقا 38:6)۔

ز۔ ہمیں اُسی تناسب دینا چاہیئے جیسی خُدا نے ہمیں خوشحالی اور برکت دی رکھی ہے (1۔کرنتھیوں 2:16)۔

ح۔ ہمیں ہماری استطاعت کے مطابق دینا چاہیئے (استثناء 17:16)۔

ہم خُدا کو دَسواں حصہ واپس کرتے ہیں، جو پہلے ہی اُسی کا ہے۔ ہم ہدیے اور نذرانے بھی دیتے ہیں، جو رضاکارانہ طور پر اور خوشی سے دینا چاہیے۔

15 خُداوند کی اپنی ملکیت کیا ہے؟

جواب:

الف۔ دُنیا کی ساری چاندی اور سونا (حجّی 8:2)۔

ب۔ زمین اور اُس کے سارے باشندے (زبور 1:24)۔

ج۔ دُنیا اور اُس میں موجود ہر چیز (زبور 50:10-12) لیکن وہ لوگوں کو اپنی عظیم دولت کو استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ وہ انھیں خوشحال اور دولت جمع کرنے کی حکمت اور طاقت بھی دیتا ہے (استثنا 18:8)۔ سب کچھ دینے کے بدلے میں، خُدا صرف یہ چاہتا ہے کہ ہم اپنے کاروباری معاملات میں اُس کی عظیم سرمایہ کاری کے اعتراف کے طور پر 10 فیصد اُس کو واپس دیں۔ اور ساتھ ہی ہماری محبّت اور شکر گزاری کے اظہار کے طور پر نذرانے بھی۔

16 خداوند ان لوگوں کا ذکر کس طرح کرتا ہے جو اپنا دس فیصد واپس نہیں کرتے اور ہدیے پیش نہیں کرتے ہیں؟

"کیا کوئی آدمی خُدا کو ٹھگے گا؟ پر تُم مُجھ کو ٹھگتے ہو اور کہتے ہو ہم نے کس بات میں تجھے ٹھگا؟ دَہ یکی اور ہدیہ میں" (ملاکی 8:3)۔

جواب: وہ اُنہیں ڈاکو کہتا ہے۔ کیا آپ تصّور کر سکتے ہیں کہ لوگ خُدا کی چوری کرتے ہیں؟

17 خُدااُن لوگوں کے بارے جو جان بوجھ کردہَ یکی اور ہدیے لوٹتے اُن کے ساتھ کیا ہو گا؟

"پس تُم سخت ملعُون ہُوئے کیونکہ تُم نے بلکہ تمام قَوم نے مجھے ٹھگا" (ملاکی 3:9)۔ "نہ چور۔ نہ لالچی نہ شرابی۔ نہ گالیاں بکنے والے نہ ظالم خُدا کی بادشاہی کا وارث نہ ہو گا" (1۔ کرنتھیوں 6:10)۔

جواب: اُن پر لعنت ہو گی اور وہ آسمان کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوں گے۔

18 خُدا ہمیں لالچ کے خلاف خبردار کرتا ہے۔ یہ اتنا خطرناک کیوں ہے؟

"کیونکہ جہاں تُمہارا خزانہ ہے وہِیں تُمہارا دِل بھی لگا رہے گا۔" (لوقا 12:34)۔

جواب: کیونکہ ہمارے دل ہماری جمع پونجی پر لگے ہوئے ہیں اگر ہماری توجہ زیادہ سے زیادہ دولت جمع کرنے پر ہے، تو ہمارا دل لالچ، عدم اطمینان کا شکار اور مغرور ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ہمارا دھیان دوسروں کی مدد کرنے اور خُدا کے کاموں میں ہے، تو ہمارا دل دیکھ بھال کرنے، محبّت کرنے، دینے اور عاجزی کرنے لگتا ہے۔ لالچ خوفناک گناہوں میں سے ایک ہے جو لوگوں کو آسمان پر جانے سے روک دے گا (2۔ تیمتھیس 3:1-7)۔

19 جب ہم اُسے اُس کی مقدّس دَہ یکی اور نذروں میں سے ٹھگتے ہیں تو یسُوع کیسا محسوس کرتا ہے؟

"اِسی لئے میں اُس پُشت سے ناراض ہُوا اور کہا کہ اِن کے دِل ہمیشہ گمراہ ہوتے رہتے ہیں اور اِنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا" (عبرانیوں 3:10)۔

جواب: وہ شاید اتنا ہی محسوس کرتا ہے، جیسا کہ والدین کرتے ہیں جب کوئی بچہ گھر سے چوری کرتا ہے۔ پیسہ بذاتِ خود کوئی بڑی چیز نہیں ہے۔ یہ بچے کی دیانت، محبّت اور اعتماد کی کمی ہے جو کہ بہت مایوس کن ہے۔

20 مکدُنیہ میں اِیمانداروں کی ذمہ داری کے حوالے سے بائبل مقدّس کون سے سنسنی خیز نکات پر زور دیتی ہے؟

جواب: پولُس رسُول نے مکدُنیہ کی کلیسیاؤں کو لکھا تھا کہ وہ یروشلم میں خُدا کے لوگوں کی مدد کے لئے فنڈز مختص کرنے کو کہتے ہیں، جو ایک طویل قحط کا شکار تھے۔ اُنہوں نے اُن سے کہا کہ جب وہ اگلے دورے پر اُن کے شہر آئیں گے تو وہ مکدُنیہ کی کلیسیاؤں کی جانب سے جمع شدہ رقم لے لیں گے۔ (2۔ کرنتھیوں کے 8 باب) میں مکدُنیہ کی کلیسیاؤں کی طرف سے سنسنی خیز ردعمل، دل ہلا دینے والا ہے:

الف۔ آیت 5 — پہلے قدم کے طور پر، اُنہوں نے اپنی زندگی یسُوع مسیح کے حوالے کر دی۔

ب۔ آیات 2، 3 — اگرچہ اُنہوں نے "گہری غربت" کے باوجود، سخاوت میں "اپنی حیثیت سے بڑھ کر" خوشی سے دیا۔

ج۔ آیت 4 — اُنہوں نے پولُس رسُول پر زور دیا کہ وہ آ کر اُن کی خیرات لے جائیں۔

د۔ آیت نمبر 9 — اُنہوں نے سخاوت میں یسُوع کی قربانی کی مثال کی پیروی کی۔

ملاحظہ: اگر ہم واقعی یسُوع سے محبّت کرتے ہیں، تو اُس کے کام کے لیے قربانی دینا کبھی بھی بوجھ نہیں ہوگا بلکہ ایک شاندار استحقاق ہوگا جسے ہم بڑی خوشی سے انجام دیں گے۔

محبّت کی وجہ سے مکدُنیہ میں خُدا کے لوگوں نے یروشلم میں اپنے قحط زدہ مسیحی بھائیوں کی فراخدلی سے دادرسی کی۔

21 خدا اُن لوگوں کے لئے کیا کرنے کا وعدہ کرتا ہے جو دَہ یکیاں واپس کرنے اور نذرانہ پیش کرنے میں وفادار ہیں؟

"پُوری دَہ یکی ذخیرہ خانہ میں لاؤ تاکہ میرے گھر میں خُوراک ہو اور اِسی سے میرا اِمتحان کرو ربُّ الافواج فرماتا ہے کہ میں تُم پر آسمان کے دریچوں کو کھول کر برکت برساتا ہُوں کہ نہیں یہاں تک کہ تُمہارے پاس اُس کے لئے جگہ نہ رہے۔ اور میں تُمہاری خاطر ٹِڈّی کو ڈانٹُوں گا اور وہ تُمہاری زمین کے حاصِل کو برباد نہ کرے گی اور تُمہارے تاکستانوں کا پھل کچّا نہ جھڑ جائے گا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ اور سب قَومیں تُم کو مُبارک کہیں گی کیونکہ تُم دِل کش مملکت ہو گے ربُّ الافواج فرماتا ہے" (ملاکی 3:10-12)۔

جواب: خُدا اپنے وفادار مالی مختاروں کی خوشحالی کا وعدہ کرتا ہے، اور وہ اپنے آس پاس کے لوگوں کے لئے ایک برکت ثابت ہوں گے۔

مندرجہ ذیل طریقوں پر غور کریں جن میں خُدا برکت دیتا ہے۔

الف۔ خُدا وعدہ کرتا ہے کہ آپ کے دسویں میں سے نواں حصّہ اُس کی برکت سے اِس سے آگے بڑھ جائے گا بانسبت آپ کی کل آمدنی برکت کے بغیر ہو۔ اگر آپ کو اِس پر شک ہے تو، کسی بھی وفادار مختار سے پوچھیں!

ب۔ نعمتیں ہمیشہ مالی نہیں ہوتی ہیں۔ اِن میں صحت، ذہنی سکون، دُعاؤں کا جواب، تحفظ، پیار بھرا بندھن قریبی اور محبّت کرنے والا گھرانہ شامل ہیں، جسمانی طاقت، دانشمندانہ فیصلے کرنے کی صلاحیت، شکر گزاری کا جذبہ، یسُوع کے ساتھ قریبی تعلق، رُوحیں جیتنے میں کامیابی، ایک پرانی کار کا طویل عرصہ تک چلتا رہنا وغیرہ وغیرہ۔

ج۔ وہ ہر چیز میں آپ کا ساتھی بن جاتا ہے۔ خُدا کے علاوہ کوئی بھی کبھی بھی ایسا منصوبہ تشکیل نہیں دے سکتا تھا جو اِس قدر لاجواب ہو۔

22 کیا آپ اپنی محبّت اور شکر گزاری کا مظاہرہ کرنے کے لیے دَہ یکی اور نذرانے دینے شروع کرنے کے لیے تیار ہیں؟

آپ کا جواب: ______

آپ کے سوالات کے جوابات

1۔اگر مجھے یہ پسند نہیں ہے جس طریقے سے چرچ میرا دَسواں حصّہ استعمال کر رہا ہے، تو کیا میں دَہ یکی دینا چھوڑ دوں؟ دَہ یکی دینا خُدا کا حکم ہے؟

جواب: "دَہ یکی پاک ہے اور خُداوند کے لئے ہے۔(احبار 30:27)۔ جب آپ اپنا دَسواں حصّہ دیتے ہیں تو۔ خُدا اتنا بڑا ہے کہ آپ اُس کی کلیسیاء کے لیے جو رقم دیتے ہیں اُس کی۔ دیکھ بھال کرے۔ آپ کی ذمہ داری دَہ یکی دینے کی ہے۔ خُدا پر چھوڑ دیں کہ وہ اُن لوگوں سے نمٹے جو اُس کے ہدیوں کا غلط استعمال کرتے ہیں۔

2۔مالی مشکلات کی وجہ سے میں مایوس ہو چکا ہوں اپنے دَسویں حصّے میں سے بھی تھوڑی سی رقم دینا میرے لیے ناممکن ہے میں کیا کر سکتا ہوں؟

جواب: اگر آپ اپنی پوری کوشش کر رہے ہو تو آپ کے تحفے کا جم اہم نہیں ہے۔ایک کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا۔ "اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو ہَیکل کے خزانہ میں ڈال رہے ہیں اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زِیادہ ڈالا۔ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بُہتات سے ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اِس کا تھا یعنی اپنی ساری روزی ڈال دی" (مرقس 12:41-44)۔ خُداوند ہمارے نذرانوں کی پیمائش ہماری قربانیوں کی مقدار سے نہیں بلکہ ہمارے رویے سے کرتا ہے جس کے ساتھ ہم دیتے ہیں۔ یسُوع آپ کی نذر کو بہت بڑا شمار کرتا ہے۔اِس لیے خوشی سے دو اور جان لو کہ یسُوع خوش ہے۔ حوصلہ افزائی کے لیے (2۔کرنتھیوں 12:8) پڑھیں۔

3۔ کیا مختاری روپے پیسے کی مناسب دیکھ بھال کرنے کی نسبت زیادہ اہم نہیں ہے؟

جواب: جی ہاں۔ مختاری میں ہر ایک اُس صلاحیت اور نعمت کی مناسب طریقے سے دیکھ بھال کرنا شامل ہے جو ہمیں خُدا کی طرف سے ملتی ہے، جو ہمیں سب کچھ عطا کرتا ہے (اعمال 17:24،25)۔اِس میں براہ راست ہماری زِندگیاں شامل ہیں! خُدا کی نعمتوں میں وفاداری سے مختاری میں ہمارا وقت بھی شامل ہے:

الف۔ وہ کام کرنا جو خُدا نے ہمیں کرنے کو دیا ہے (مرقس 13:34)۔

ب۔ مسیح کے لیے فعال طور پر گواہی دینا (اعمال 1:8)۔

ج۔ صحیفوں کا مطالعہ (2۔ تیمتھیس 2:15)۔

د۔ بلاناغہ دُعا کرنا۔(1۔ تھسلنیکیوں 5:17)۔

ھ۔ ضرورت مندوں کی مدد کرنا (متی 25:31-46)۔

و۔ روزانہ اپنی زندگیوں کو نئے سرے سے یسُوع کے حوالے کرنا۔(رومیوں 12:1،2؛1۔کرنتھیوں 15:31)۔

4۔ کیا کچھ مبلغین کو بہت زیادہ رقم ادا نہیں کی جارہی ہے ؟

جواب: ہاں۔ آج کچھ خادمین کی دولت کے ذریعے نمود و نمائش کی حرکت خدمت کے تمام شعبوں کے اثر ورسوخ کو کم کر رہی ہے ۔ یہ یسُوع کے نام کو بدنام کرتے ہیں۔اِس کی وجہ سے ہزاروں لوگ کلیسیاء اور اُس کی خدمت سے بیزار ہو کر منہ موڑ لیتے ہیں۔ اَیسے رہنماؤں کو خُدا کی عدالت کے خوفناک دن کا سامنا کرنا پڑے گا۔

خُدا کی آخری وقت کی بقیہ کلیسیاء کی وزارتیں

تاہم خُدا کی آخری وقت کی بقیہ کلیسیاء میں کام کرنے والے کسی خادم کو آخری بقیہ کلیسیاء میں زیادہ معاوضہ ادا نہیں کیا جاتا ہے۔ تربیت حاصل کرنے کے بعد، تمام خدمت گذار عملی طور پر ایک ہی تنخواہ وصول کرتے ہیں ملازمت کے عہدہ یا اُن کی کلیسیاء کے حجم سے قطع نظر (ماہانہ صرف چند روپوں کا فرق ہوتا ہے)۔ بہت سے معاملات میں، بیویوں کو دیگر شعبوں میں پادریوں کی آمدنی کو بڑھانے کے لئے کام کرنا پڑتا ہے۔

5۔ اگر میں دَہ یکِی دینے کا متحمل نہیں ہوں تو کیا ہو گا؟

جواب: " بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چِیزیں بھی تُم کو مل جائیں گی " (متی 6:33)۔ اُس کی ریاضی اکثر انسانی سوچ کے بالکل برعکس کام کرتی ہے۔ اُس کے منصوبے کے تحت، دَہ یکی دینے کے بعد جو کچھ ہمارے پاس بچتا ہے اُس کی نسبت جو برکت کے بغیر ہے کہیں زیادہ ہو جائے گا!

یہاں اپنی رائے یا سوالات لکھیں۔

یہ مطالعاتی گائیڈ نمبر 27 کی سیریز میں سے صرف ایک ہے !

ہر مطالعاتی گائیڈ حیرت انگیز حقائق سے بھرپور ہے
جو آپ اور آپ کے خاندان کو متاثر کریں گی۔
کسی ایک کو مت چھوڑیں !

مخالفِ مسیح
کون ہے؟

عرش سے فرشتوں
کے پیغامات

منصوبہ نجات کا
آسمانی ڈھانچہ

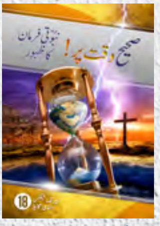

صحیح وقت پر !
نبوّتی فرمان کا ظہور

آخری عدالت

حیوان کی چھاپ

بائبل کی پیشینگوئی
میں امریکہ کا کردار

"دُوسری"
عَورت

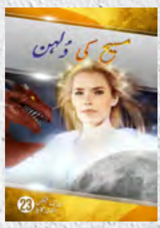

مسیح کی دُلہن

کیا خُدا نجومیوں اور
نفسیات کی حوصلہ
افزائی کرتا ہے؟

کیا ہم خدا پر یقین
رکھتے ہیں؟

ایک محبّت جو بدل
دیتی ہے

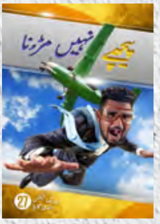

پیچھے نہیں مڑنا

کیا آپ نے ہماری پہلی 14 مطالعاتی گائیڈز دیکھی ہیں؟ اگر نہیں، تو ضرور لکھیں:
Amazing Facts India, Post Box No 51, Banjara Hills, Hyderabad - 500034

25 خلاصہ شیٹ

برائے مہربانی اس سمری شیٹ کو پُر کرنے سے پہلے اس سبق کو پڑھیں۔ تمام جوابات اسٹڈی گائیڈ میں مل سکتے ہیں۔
دُرست جواب کے ذریعے چیک Tick لگائیں۔ قوسین میں نمبر (1) صحیح جوابات کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔
فارم کو پُر کرنے کے لیے برائے مہربانی "Adobe Reader" استعمال کریں۔

1۔ لفظ "دہ یکی" کا اصل مطلب "دَسواں" ہے۔ (1)
- جی ہاں۔
- نہیں۔

2۔ دَسواں حصّہ پہلے ہی خُدا کا ہے۔ (1)
- صحیح۔
- غلط۔

3۔ جب تک کہ میں اپنی آمدنی کا دَسواں حصّہ خُدا کو واپس نہیں کرتا ہوں میں دہ یکی ادا نہیں کر رہا ہوں۔ (1)
- صحیح۔
- غلط۔

4۔ یسُوع نے دہ یکی دینے کی توثیق کی۔ (1)
- جی ہاں۔
- نہیں۔

5۔ یسُوع نے دہ یکی دینے کی توثیق کی۔ (5)
- اگر آپ کے پاس کچھ بچا ہے تو دیں۔
- خوشی سے دیں۔
- فراخدلی سے دیں۔
- آپ کو اچھا لگے گا تو دیں۔
- وَیسے دو جیسے خُدا نے آپ کو برکت دی ہے۔
- دینا لینے سے مُبارک ہے۔
- بدلے میں خُدا تمہیں زیادہ دے گا اگر تم دو گے۔
- اگر آپ کو اَیسا لگتا ہے تو دیں۔
- دیں تاکہ لوگوں کو یہ نہ لگے کہ آپ کنجوس ہیں۔

6۔ بائبل مقدّس کے مطابق، انجیل کے خادمین کی آمدنی کا ذریعہ ہونا چاہیئے (1)
- سٹے بازی کا کھیل۔
- بیکری کی چیزیں بنا کر فروخت کرنا۔
- سفید ہاتھی کی فروخت۔
- قرعہ اندازیاں۔
- دَسواں حصّہ۔

7۔ پرانے عہد نامہ کے کونسے قدیم آبائی بزرگ تھے جنہوں نے موسیٰ سے پہلے دہ یکی دی جیسے کہ اِس مطالعاتی گائیڈ میں ذکر کیا گیا ہے؟ (2)
- آدم
- اضحاق
- یعقوب
- ابرہام
- نُوح
- متوسلح

8۔ (ملاکی 8:3) کے مطابق، وہ کون سے گناہ کے مرتکب ہیں جو دہ یکی نہیں دیتے اور ہدیے نہیں دیتے ہیں؟ (1)
- بت پرستی
- سبت کا دن توڑنے
- قتل
- ڈاکہ زنی

9۔ عبرانیوں کی کتاب کے مطابق، جب ہم دہ یکی دیتے ہیں تو واقعتاً آپ کے پیسے کون وصول کرتے ہیں؟ (1)
- پادری
- ضرورت مند
- یسُوع، ہمارا آسمانی سردار کاہن

10۔ (2۔ تیمتھیس 3:1-7) کے مطابق، آخری دنوں کا ایک اَیسا گناہ جو لوگوں کو خُدا کی بادشاہی سے دُور کر دے گا وہ لالچ ہے۔ (1)
- جی ہاں۔
- نہیں۔

11۔ دہ یکی کو خُدا کے ذخیرہ خانہ میں لانے کا مطلب ہے (1)
- رُوحانی کتابیں خریدنے کے لئے کرنا۔
- اُسے کسی بھی رُوحانی مقصد کے لئے خرچ کرنا۔
- اُسے خُدا کی کلیسیاء کے خزانے میں دینا۔

اگلے صفحے پر جاری ہے۔ ◀◀

12۔ خُدا نے ملاکی میں وفادار مختار (دَہ یکی دینے والا) سے کیا وعدہ کیا ہے 3:10؟ (1)

- وہ کبھی بیمار نہیں ہو گا۔
- وہ کبھی بھی اپنی ملازمت سے محروم نہیں ہو گا۔
- اُسے اتنی زیادہ نعمتیں ملیں گی کہ سنبھالی نہیں جائیں گی۔

13۔ خُدا نے آدم اور حوا کو پھل کا ایک ٹکڑا کھانے کے بارے امتحان میں ڈالا۔ اِس مطالعاتی گائیڈ کے مطابق، آج وہ اپنے لوگوں سے ایسا ہی کونسا امتحان لیتا ہے؟ (1)

- روزانہ بائبل مقدّس پڑھنا
- دَہ یکی واپس کرنا
- گواہی دینا
- دُعا کرنا

14۔ دَسواں حصّہ موسیٰ کے قانون کا ایک حصّہ تھا، جو صلیب پر ختم ہوا۔ (1)

- جی ہاں۔
- نہیں۔

15۔ خُدا میرے پیش کردہ ہدیوں کو کیسے پرکھتا ہے؟ (2)

- میں کتنا دیتا ہوں۔
- قربانی کی رقم سے۔
- اُس رویہ کو جس سے میں دیتا ہوں۔

16۔ مختاری میں وفاداری نہ صرف میرے پیسے کو صحیح طریقے سے سنبھالنا شامل ہے بلکہ میرا وقت، بلاناغہ دُعا، گواہی، صحیفوں کا مطالعہ، اور دوسروں کی مدد کرنے جیسی سرگرمیوں میں بھی شامل ہونا ہے۔ (1)

- جی ہاں۔
- نہیں۔

17۔ میں دَہ یکی اور ہدیہ جات پیش کرنا چاہتا ہوں۔

- جی ہاں۔
- نہیں۔

اُوپر دیے گئے تمام سوالات کے جوابات دینا یقینی بنائیں!

AMAZING FACTS

اندراج کے لیے اپنا نام، ای میل اور فون نمبر درج کریں۔
اپنی اگلی مفت مطالعاتی گائیڈ حاصل کرنے کے لیے "جمع کروائیں" پر کلک کریں۔

آپ کا نام:					
آپ کا ای میل:					
فون نمبر:					
آپ کا پتہ:					
شہر، ضلع:		ریاست:		ملک:	
پن:		عمر گروپ:		جنس:	

جمع کروائیں

اپنے رابطے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔

www.AmazingFacts.org • www.AmazingFactsIndia.org • UrduBibleSchool@AFTV.in
© 2025 Amazing Facts International • All Rights Reserved • +91 9169164480